Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. 4th Sem. Paper 16
7. Title/Heading of e-content : ZOBAN KI TABDEELI KI MANZILEN
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 23.09.2020

زبان کی تبدیلی اور تدریجی ارتقاء کی منزلیں

M.A. 4th Sem , Paper-16

زبان کی تبدیلی خواہ فطری طور پر ہو یا ارادی طریقے پر، ہر ملک کے اندر یہ تبدیلی ہوتا رہا ہے۔ لیکن یہ امر طے شدہ ہے کہ دو زبانوں کے اختلاط سے ہی زبان کے اندر تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ جب ایک زبان دوسری زبان سے ملتی ہے تو اس میں اظہار خیال کا بڑا دخل ہوتا ہے جس کی بنا پر تبدیلی شروع ہوتی ہے۔ یہ تبدیلیاں مندرجہ ذیل منزلوں سے گزرتی ہیں:

① **ترکیبی یا نحوی:-** ایک زبان جب دوسری زبان سے ملتی ہے تو فطری طریقے پر دوسری زبانوں کے الفاظ اس میں سرایت کر جاتے ہیں جسے ہم بعد میں آمیزش کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ امتزاج جب گھر کر جاتا ہے تو ترکیبی شکل رونما ہوتی ہے۔ یعنی غیر زبانیں بھی اپنی معلوم ہونے لگتی ہیں۔

② **صوتی تبدیلی:-** زمانہ یا مقام کے بدلنے کی وجہ سے بولنے والوں کے لب و لہجہ میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ جب قومیں ایک جگہ سے دوسری جگہ پر ہجرت کرتی ہیں یا غیر قومیں جب ملکی زبانوں کو بولنے لگتی ہیں تو زمانہ گزرتے گزرتے قدیم الفاظ کی آوازیں مل جاتی ہیں اور ان میں بڑا فرق پیدا ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی تبدیلی کو صوتی تبدیلی کہتے ہیں۔

۳ **تالیف یا اتصال :-** تیسری تبدیلی بھی مختلف اسباب کے تحت وجود میں آتی ہے۔ جب زبان زمانہ کا ساتھ نہ دے یا مقام بدل جائے یا نئی قوم اس زبان پر اپنا اثر قائم کر لے یا دوسری قوموں کے اتصال کے سبب یا پھر لسانی سہولت کے لئے بھی تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ اس تبدیلی میں ہوتا یہ ہے کہ بعض حرف گر جاتا ہے۔ اس کی دوسری شکل یہ ہوتی ہے کہ کچھ حرف بڑھ جاتے ہیں۔ اس تبدیلی کو تشکیلی یا تاریخی تبدیلی کہتے ہیں۔ جیسے آنچل، آنچر بن جاتا ہے۔ بہن، بہین بن جاتی ہے وغیرہ۔ اس قسم کی تبدیلی سے بڑا فرق پیدا ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ تو ایسا بھی ہوتا ہے کہ لفظوں کی صحیح شکلیں پہچان میں نہیں آتیں۔ اسی طرح جب لفظوں کی تاریخ پر غور کیا جائے تو بہت سی زبانوں کے بنیادی حروف کے مل جانے سے زبانوں کے رشتے اور خاندانوں کا پتہ چل جاتا ہے۔ اس علم کو انقلاب الفاظ کا علم کہتے ہیں۔

جاری

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. 4th sem, Paper-16
Title/Heading of E-content : ZOBAN KI TABDEELY KI MANZILEN
Whats App No. 9431632576